



... گستاخ کون !!! ...

از قلم

مولانا مفتی محمد ندیم خاں

پیشکش



www.deenemubeen.com

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله
الطيبين واصحابه الطاهرين اما بعد

پیارے مسلمان بھائیوں ! ہم الحمد للہ اہل سنت و جماعت ہیں اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے عقائد قطعاً اسلام کے مطابق اور نصوص (قرآن و سنت و اجماع) سے ثابت ہیں۔ دیوبندی اور وہابی حضرات ہم پر مختلف قسم کے بے بنیاد اور باطل الزامات لگا کر آسمان کی طرف تھوکتے ہیں جو کہ خود انہی پر گر پڑتا ہے، اور نتیجہً وہ ہر بار اپنا تھوکا ہوا خود چاٹنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ 12 ربیع الاول 1431 ہجری کے مبارک موقع پر بھی جب پوری دنیا کے اہل محبت مسلمان عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیاں منانے میں مصروف تھے تو یہ بغض و عناد کے مجسمے اس وقت بھی اسے ناجائز و بدعت کہہ کر حضور ﷺ سے اپنی عداوت اور خبیث باطن کا مظاہرہ کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ چنانچہ اس موقع پر کئی قسم کے پمفلٹ انکی جانب سے تقسیم کئے گئے جس میں میلاد پر اعتراضات کے ساتھ ساتھ اہل سنت و جماعت کے اکابر علماء کی طرف برملا غلط الزامات اور کفریہ عبارات منسوب کر کے عوام اہل سنت کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا کے سامنے ان بد باطن وہابیوں کے اکابرین کی کفریہ عبارات لائی جائیں تاکہ اگر یہ عبارات انہیں نہ پتا ہوں تو انہیں جان کر اور ان کے بارے میں تحقیق کر کے یہ سچے دل سے اپنے مسلک پر لعنت بھیج کر اہل سنت میں شامل ہو جائیں اور اگر انہیں ان عبارات کے بارے میں علم ہو تو خود ہی فیصلہ کر لیں کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔ آئیے وہابیوں اور دیوبندیوں کی حقیقت ملاحظہ فرمائیں:

﴿... (معاذ اللہ) انبیاء اور اولیاء اللہ کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں...﴾
 ﴿... ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔﴾

(تقویۃ الایمان: ص 74)

﴿... (معاذ اللہ) رسول پاک ﷺ دیوبندیوں کے بڑے بھائی ہیں اور یہ انکے چھوٹے بھائی...﴾
 ﴿... ان کو (حضور ﷺ کو) اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔ ہم چھوٹے ہیں۔﴾

(تقویۃ الایمان: ص 80)

﴿... (معاذ اللہ) نماز میں نبی کا تصور کرنا گدھے کے تصور میں ڈوب جانے سے بھی بدتر ہے...﴾
 ﴿... اپنی بیوی سے مجامعت کا خیال زنا کے وسوسے سے بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی کیوں نہ ہوں، توجہ کرنا اپنے گدھے نیل کے تصور میں ڈوب جانے سے بھی بدتر ہے۔﴾
 (صراط مستقیم: ص 95)

﴿... (معاذ اللہ) دیوبندیوں کے نزدیک شیطان کا علم نبی کے علم سے زیادہ ہے!!!...﴾
 ﴿... شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم (حضور ﷺ) کو ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے؟ شیطان کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کے وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے؟ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرنا ہے۔﴾
 (براہین قاطعہ: ص 22)

﴿... افضل ہونے کی وجہ سے ہر گز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ (ﷺ) کا ان امور میں شیطان یا ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ۔﴾

(براہین قاطعہ: ص 82)

﴿... (معاذ اللہ) رسول پاک ﷺ نے اردو زبان دارالعلوم دیوبند سے سیکھی ہے...﴾
 ﴿... ایک صالح فخر عالم (حضور ﷺ) کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ آپ ﷺ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا: آپ کو یہ زبان کہاں سے آگئی؟ آپ ﷺ تو عربی ہیں۔ فرمایا: جب سے علمائے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا، ہم کو یہ زبان آگئی۔﴾

(براہین قاطعہ: ص 22)

﴿... (معاذ اللہ) بچوں، پاگلوں اور جانوروں کا علم اور نبی کا علم برابر ہے...﴾
 ﴿... آپ (حضور ﷺ) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا؟ اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب؟ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں، تو اس میں حضور (ﷺ) کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچے) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (جانور و چوپایوں) کیلئے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)﴾

(حفظ الایمان: ص 8)

﴿... (معاذ اللہ) بارگاہ الہی میں رسول پاک ﷺ اور تمام انبیاء کی حیثیت ایک بے کار ذرہ سے بھی گئی گزری ہے...﴾
 ﴿... سب انبیاء اور اولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کم تر ہیں۔﴾

(تقویۃ الایمان: ص 74)

﴿... (معاذ اللہ) تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی امت کے لئے صرف ایک چودھری کی طرح ہوتے ہیں...﴾
 ﴿... جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار، سوان معنوں کے ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔﴾

(تقویۃ الایمان: ص 85-86)

﴿...روضہ رسول پاک ﷺ پر لگے فانوس و قنادیل (معاذ اللہ) جہنم کی طرف لے جانے والے ہیں...﴾
 روضہ انور پر جو ہزاروں روپے کے جھالرو فانوس ہیں اس مبارک روشنی کے متعلق لکھا:
 ﴿...موجب ظلمت اور نار جہنم کی روشنی دکھانے والی ہے۔

(برائین قاطعہ: ص 18)

تو دیوبندی اور وہابی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ عقل کی آنکھیں کھول کر حق کو پہچانیں ورنہ انہیں
 قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور پشیمان ہو کر یہ کہنا پڑے گا کہ ”رَبَّنَا اطْعَنَا سَادَتَنَا وَكُبرَائِنَا فَأَصْلَحْنَا
 السَّبِيلَا O رَبَّنَا اتِّهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَاهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا“ O (الاحزاب: پارہ 22)
 (ترجمہ) اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں (بوڑھوں) کی اطاعت کی تو انہوں
 نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! تو انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت ڈال
 دے۔

